احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 17 جولائی 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 17 جولائی 2013ء 7 رمضان 1434 ہجری 17 وفا 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 162

تلافی کر دی

حضرت ابوطلحہؓ انصاری عہد رسالت میں غزوات میں شرکت کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکے اس لئے رسول ﷺ کے وصال کے بعد انہوں نے اس کی تلافی کرنی شروع کی اور لمبا عرصہ مسلسل روزے رکھے۔

(اسد الغابہ جلد نمبر2ص233)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

آنحضرت ﷺ کو روزے کی جو تعلیم دی گئی ہے وہ ہر لحاظ سے کامل بھی ہے اور زیادہ مشقت طلب بھی ہے لیکن اس کے باوجود یہ وضاحت کر دی گئی کہ مشقت ڈالنا ہرگز مقصود نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مضمون کو خوب کھول کر بیان کر دیتا ہے۔ اس کی ضرورت بھی اس لئے پیش آئی کہ جب انسان ...... روزے کی تعلیم پر غور کرتا ہے تو حیران رہ جاتا ہے کہ پہلے لوگوں پر اس کا عشر عشیر بھی فرض نہیں تھا اس لئے یہ وہم دل میں پیدا ہوسکتا ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ سختیوں سے خوش ہوتا ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ یہ پسند کرتا ہے کہ میرے بندوں پر بوجھ پڑے اور وہ تنگی محسوس کریں اور اس کے نتیجے میں محض تنگی اور محض تکلیف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا موجب بن جاتی ہے؟ جیسا کہ بعض مذاہب میں یہ تصور پایا جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ وضاحت فرماتا ہے کہ ہرگز ایسا نہیں۔ چنانچہ سہولتیں بھی دیتا چلا جاتا ہے اور پھر حکمتیں بھی بیان کرتا ہے کہ مقصد تقویٰ کو بڑھانا ہے۔ مراد مقصود زندگی عطا کرنا ہے سختی پیدا کرنا ہرگز مراد نہیں۔ یہ ضمنی چیز ہے۔ مقصود بالذات نہیں ہے۔

ایاماً معدوٗدات فرماتا ہے چند گنتی کے دن ہی تو ہیں۔ سارے سال میں سے صرف ایک مہینہ ہے۔ گویا موصی جو دسواں حصہ دیتا ہے اس سے بھی کم، البتہ اگر رمضان کے بعد شوال کے چھ روزے رکھ لیں تو پھر وصیت کا حق یعنی سال کا 1/10 بن جاتا ہے اور اس کا مضمون بھی پورا ہو جاتا ہے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم پر یہ بہت معمولی بوجھ ہے اور جتنے فوائد ہیں ان کے مقابل پر یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ گنتی کے چند دن آتے ہیں اور گزر جاتے ہیں۔ بعض لوگوں کے دل میں خوف پیدا ہو رہا ہوتا ہے اور بعض لوگ ان دنوں سے یہ حسرتیں لے کر گزر رہے ہوتے ہیں کہ پتہ نہیں اگلے سال پھر یہ دن دیکھنے نصیب بھی ہوں گے یا نہیں۔ مگر دونوں قسم کے لوگوں کے دن تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔ سختی اور تنگی ترشی محسوس کرنے والوں کے دن بھی گزر جاتے ہیں اور دل میں حسرتیں لئے ہوئے لوگوں کے دن بھی گزر جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ ہیں وہ روزے جو تم پر فرض کئے گئے لیکن جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا قرآن کریم فرماتا ہے سختی کی خاطر فرض نہیں کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ تم پر سختی وارد کرنے سے خوش نہیں ہوتا...... تم میں سے جو بیمار ہو یا مسافر ہو...... اس کے لئے فرض ہے کہ بعد کے دنوں میں روزوں کو پورا کرے۔ اس میں ایک سہولت دے دی گئی۔ سختی کے روزے مثلاً انتہائی گرمی کے روزے جو آنے والے ہیں ان میں کوئی شخص اگر بیمار ہو جاتا ہے یا سفر پر ہوتا ہے، اس پر یہ فرض نہیں ہے کہ وہ ضرور انہی دنوں میں گرمی کی سختی میں روزے رکھے۔ اگر وہ بعد میں سردیوں کے آسان روزے بھی رکھ لیتا ہے تب بھی اس کا فرض پورا ہو جاتا ہے۔ اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ سختی اللہ تعالیٰ کے پیش نظر نہیں۔

وعلی الذین یطیقونہ ...... اس پر بہت سی بحثیں اٹھائی گئی ہیں کہ **یطیقونہ** سے کیا مراد ہے؟ واقعہ یہ ہے کہ اس کے جو مختلف پہلو ہیں وہ ہر امکان پر حاوی ہو جاتے ہیں۔ یہ کہنا درست نہیں ہے کہ بعض مفسرین کے معنی ٹھیک ہیں اور دوسرے مفسرین کے غلط۔ امر واقعہ یہ ہے کہ انسانی زندگی کے حالات میں دونوں قسم کے مواقع بلکہ کئی قسم کے ایسے مواقع پیدا ہوتے ہیں جن پر اس حصے کے مضمون کو پھیر کر منطبق کریں تو ہر موقع پر آیت چسپاں ہو جاتی ہے۔ سب سے پہلے تو **یطیقونہ** کا مثبت ترجمہ ہے۔ یعنی یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ لوگ جو فدیہ کی طاقت رکھتے ہیں۔ فرمایا ہم رخصت تو تمہیں دے رہے ہیں۔ بیمار ہو یا سفر پر ہو تو بے شک بعد میں روزے پورے کر لو لیکن روزہ نہ رکھنے کا تمہیں جو غم لگ جائے گا کہ سارے لوگ روزہ رکھ رہے ہیں اور ہم محروم رہ رہے ہیں، ہم تمہیں اس بوجھ کو ہلکا کرنے کی ایک ترکیب بتاتے ہیں کہ تم کسی غریب کو کھانا کھلا دیا کرو۔ اس سے تمہیں جو لذت حاصل ہوگی وہ اس غم کو کم کر دے گی کہ تم روزہ نہیں رکھ سکے۔ پس **یطیقونہ** سے یہ مراد ہے کہ جن کو طاقت ہو، جن کے اندر استطاعت ہو کہ وہ غریب کو کھانا کھلا سکیں ان کے لئے بڑی سہولت ہے کہ وہ یہ کام کریں۔ اس طرح ان کا یہ غم کہ ہم روزے سے محروم رہ گئے کسی حد تک کم ہو جائے گا۔

(خطبات طاہر جلد2صفحہ317)

یہ وہی زمانہ ہے

حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

”اگرچہ دین (۔) اپنے دلائل حقہ کی رو سے قدیم سے غالب چلا آیا ہے اور ابتداء سے اس کے مخالف رسوا اور ذلیل ہوتے چلے آئے ہیں لیکن اس غلبہ کا مختلف فرقوں اور قوموں پر ظاہر ہونا ایک ایسے زمانہ کے آنے پر موقوف تھا کہ جو بباعث کھل جانے راہوں کے تمام دنیا کو ممالکِ متحدہ کی طرح بناتا ہو اور ایک ہی قوم کے حکم میں داخل کرتا ہو اور تمام اسباب اشاعتِ تعلیم اور تمام وسائل اشاعتِ دین کے بتمام تر سہولت و آسانی پیش کرتا ہو اور اندرونی اور بیرونی طور پر تعلیم حقانی کے لئے نہایت مناسب اور موزوں ہو۔ سو اب وہی زمانہ ہے“۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد1 صفحہ 594)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

خدا کے بندے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”خدا کے بندے کون ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے انہیں دی ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اور اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں...... سچا (مومن) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کردے تاکہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔

(ملفوظات جلد1 صفحہ 364)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

رپورٹ: مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب

جماعت احمدیہ انگلستان کے سو سال مکمل ہونے پر مشاعرہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کے انگلستان میں قیام کو اس سال ایک سو سال مکمل ہوگئے ہیں۔ اس بابرکت اور تاریخی موقع پر جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام ملک بھر میں بہت سی تقریبات منعقد کی گئیں۔

اسی سلسلے میں مورخہ 22 جون 2013ء طاہر ہال بیت الفتوح لندن میں ایک مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔

سٹیج سیکرٹری کے فرائض خاکسار نے ادا کئے صدر مجلس مکرم و محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تھے جبکہ مہمانان خصوصی محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے اور مکرم نصیر دین صاحب ریجنل امیر لندن ریجن تھے۔ خواتین کے لئے مشاعرہ سننے اور دیکھنے کے لئے دوسرے ہال میں بذریعہ ٹی وی سکرین انتظام کیا گیا تھا۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کے بعد مکرم مجاہد جاوید صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام ؎

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پاکے شہرہ عالم بنا دیا

خوش الحانی سے سنایا۔

بعد ازاں مکرم بشیر احمد اختر صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ یوکے نے حاضرین محفل کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ آج کا یہ مشاعرہ جماعت احمدیہ کے انگلستان میں قیام کے سو سال مکمل ہونے کی خوشی میں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ذکر کرنے کے لئے منعقد کیا جارہا ہے۔

اس مشاعرے کی خاص بات یہ تھی کہ اس مشاعرے میں نہ صرف اردو اور پنجابی بلکہ اور بہت سی زبانوں کے شعرائے کرام نے شرکت کی۔ جن میں بنگلہ، ترکش،، پشتو، صومالین، رشین اور انگریزی زبان میں بھی اشعار سنائے گئے۔ سب سے پہلے سات بچوں نے جماعت احمدیہ یوکے کی پہلی صدی مکمل ہونے کے موضوع پر انگریزی زبان میں نظمیں پیش کیں اور حاضرین سے خوب داد حاصل کی۔ ان بچوں میں مکرم جاذب محمد، دانیال مبارک، حمزہ ناصر، کاشر احمد، ادیب بٹ، حسن بن طارق اور علی طارق شامل تھے اور ان کی عمریں چھ سال سے چودہ سال کے درمیان تھیں۔

اس کے بعد مکرم عبد الہادی صاحب نے بنگلہ زبان میں، مکرم طارق خان صاحب نے پشتو زبان میں، مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ نے ترکش زبان میں، مکرم چوہدری صفدر علی گجر صاحب نے پنجابی زبان میں، مکرم عبد الرحمان صاحب نے صومالین زبان میں، مکرم جاوید حیدر صاحب نے انگریزی زبان میں، مکرم مبارک عارف صاحب نے پنجابی میں مکرم نورم بے صاحب نے رشین زبان میں منظوم کلام سنا کے حاضرین محفل سے خوب داد حاصل کی۔

مکرم عمر شریف صاحب نے مشہور نعت ؎

اے شاہ مکی و مدنی سید الوریٰ
تجھ سا مجھے عزیز نہیں کوئی دوسرا

خوش الحانی سے پڑھ کے سنائی جس پر ہال حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نبیوں کا سردار کے نعروں سے گونج اُٹھا۔

اردو زبان میں اپنا کلام پیش کرنے والوں میں خاکسار مبارک صدیقی۔ مکرم رانا عبد الرزاق خان صاحب، مکرم رمضان شائق صاحب، مکرم جواد عالم صاحب مکرم عامر امیر صاحب، مکرم نور الجمیل نجمی صاحب، مکرم فاروق محمود صاحب، مکرم محمد افضل ترکی صاحب، مکرم آدم چغتائی صاحب اور مکرم عطاء المجیب راشد صاحب شامل تھے۔

شعرائے کرام نے جماعت احمدیہ یوکے۔ کے انگلستان میں قیام کے ایک سو سال مکمل ہونے حضرت اقدس مسیح موعود کے الہام میں تیری...... کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا، برکات خلافت اور شہدائے احمدیت سے متعلق اپنے کلام سنائے اور حاضرین محفل سے خوب داد حاصل کی۔ نماز عشاء کی ادائیگی اور طعام کے بعد پھر سے محفل جاری ہوئی۔۔

مکرم بلال محمود صاحب نے نظم ؎

بدل سکو تو بدل دو نظام شمس و قمر

پڑھ کے ہال میں ایک سحر طاری کردیا اور مانچسٹر سے آئے ہوئے نوجوان مکرم طارق علی صاحب نے ہمارا خلافت پہ ایمان ہے نظم پڑھ کے پورے ہال کو جگمگا دیا۔ اس کے علاوہ مکرم غلام سرور صاحب نے فیض احمد فیض کا کلام ؎

نثار میں تیری گلیوں کے اے وطن کہ جہاں
چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اُٹھا کے چلے

اپنے مخصوص انداز سے پیش کی اور مکرم مجاہد جاوید نے خالصاً پنجابی انداز میں میاں محمد بخش کا صوفیانہ کلام پیش کیا۔

رات ساڑھے گیارہ بجے صدر محفل مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے اپنی تازہ غزل پیش کرکے خوب داد حاصل کی اور دعا کے ساتھ مشاعرہ اختتام کو پہنچا۔ حاضرین محفل کی تعداد سات سو کے قریب تھی

عظمتِ ماہِ صیام

عبادت میں جو خلقت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے
سچی مولا کی جنت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

جو شیطاں بھی مقید ہے تو دوزخ بھی مقفل ہے
نظر بند ان کی قوت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

یہ روزہ ہے مری خاطر، مَیں خود اس کی جزا ہوں گا
خدا کی جو زیارت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

جو نفرت کی کمر توڑی، عداوت کو مٹا ڈالا
محبت کی اشاعت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

امیروں کو غریبوں کی صفوں میں لا بٹھایا ہے
اخوت ہی اخوت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

بیک آواز اُٹھتے ہیں، بیک آواز چلتے ہیں
بہت اعلیٰ یہ وحدت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

قرآن پاک اُترا تو تقدس مل گیا اس کو
بکثرت اب تلاوت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

امیرانہ روش چھوڑی، غریبانہ ہوئے سارے
ہر اک نیکی میں سبقت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

خوشا! ماہِ صیام آیا، فرازؔ!! اتنا یقیں پھر سے
مرا ایماں سلامت ہے، یہ روزوں کی بدولت ہے

اطہر حفیظ فرازؔ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مرسلہ :نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

قسط نمبر1

فرہنگ روحانی خزائن جلد 19

لغت اسماء اور مقامات کا تعارف

الفاظ	صفحہ نمبر	معانی
ابوجہل	79	نبی کریمؐ کا سخت معاند تھا۔اس کا پورا نام ابوالحکم عمرو بن ہشام بن المغیرہ تھا۔ قریش کے خاندان بنومخزوم سے اس کا تعلق تھا۔570ء یا اس سے کچھ عرصہ بعد پیدا ہوا۔ بدر کی جنگ میں مارا گیا۔حضرت عکرمہؓ ابوجہل کے بیٹے تھے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا۔
اپاسٹولک ریکارڈز	18	Apostolical Records of Early Christianity; From the Date of the Crucifixion to the Middle of the Second Century John Allen Giles یہ کتاب 1886ء کی تصنیف ہے اور علم تاریخ کے موضوع پر ہے۔2009ء میں اس کتاب کا نیا ایڈیشن شائع ہوا ہے۔حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب کشتی نوح کے صفحہ 20 حاشیہ پر اِس کتاب کا ایک حوالہ پیش فرمایا ہے جس میں یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنوں کا ذکر ہے۔
اتھربن وید	369 حاشیہ	اس کو اتھر وید بھی کہا جاتا ہے۔اس کے کچھ حصوں کا مصنف رشی اتھرون کو بتایا جاتا ہے۔بھجنوں اور منتروں کی متنوع اقسام پر مشتمل ہے۔ یہ گھریلو اور ذاتی استعمال کے لئے تھا۔
اٹلی		اطالیہ جنوبی یورپ میں واقع ایک جزیرہ نما ملک۔رومی سلطنت و رومی تہذیب یہاں سے شروع ہوئی تھی۔اٹلی کو عیسائیت کا گڑھ کہا جاتا ہے۔رومن کیتھولک فرقے کے روحانی پیشوا جن کو پوپ کہا جاتا ہے وہ روم میں واقع ایک جگہ جسے ویٹی کن سٹی کہتے ہیں، وہاں رہتے ہیں۔
ارض حجاز	8	شمال مغربی سعودی عرب کا ایک علاقہ جو بحیرہ قلزم کے مغربی ساحل پر واقع ہے۔ اس کا رقبہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ مربع میل ہے۔مکہ اور مدینہ کے شہر اسی علاقے میں واقع ہیں۔قدیم و جدید عرب تہذیب کا گہوارہ ہے۔1913ء تک سلطنت عثمانیہ کے زیر تسلط رہا۔1932ء میں نجد وحجاز کے اتحاد سے سلطنت سعودی وجود میں آئی۔
اسرافیل		بڑے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے۔مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق خدا نے اسرافیل کو صور پھونکنے پر مامور کیا ہے۔قرب قیامت کے وقت یہ خدا کے حکم سے صور پھونکیں گے تو تمام لوگ ہلاک ہو جائیں گے۔ دوبارہ پھونکیں گے تو مرے ہوئے لوگ زندہ ہو کر میدان حشر کی طرف دوڑیں گے۔ جہاں انکے اعمال کا محاسبہ ہوگا۔
اشاعۃ السنۃ	138	اس رسالہ کے بانی محمد حسین بٹالوی تھے۔انہوں نے 1877ء میں اپنا ماہنامہ پرچہ جاری کیا۔ جو تقریبا 25 برس تک شائع ہوتا رہا۔ اِس رسالے کی جلد6، 7، 8 میں مولوی محمد حسین بٹالوی نے حضرت مسیح موعود کی کتاب براہین احمدیہ پر ریویو لکھا اور اِس رسالے میں حضرت مسیح موعود کی بہت تعریف کی۔
اشراتہا	399 حاشیہ	رشی" کوسیکا "کے والد کا نام "اشراتہا "ہے
اصغرعلی	160	ایک شخص نام سید اصغر علی ریواڑی میں تھا۔ وہ رافضیوں کی صحبت میں رہ کر تفضیلیہ ہو گیا تھا۔اور رفتہ رفتہ رافضی بن گیا تھا۔اُس کا کہنا تھا کہ اس سال (ظہور مسیح موعود کے سال) امام مہدی ظاہر ہو جاویں گے۔جب حضرت مسیح موعود نے دعویٰ مجددیت اور مہدی و مسیح موعود کا کیا تو یہ شخص مخالف ہو گیا۔پھر اس نے خود مہدی ہونے کا دعویٰ کیا۔اس نے حضرت مسیح موعود پر ایک مقدمہ بھی دائر کیا تھا۔بہر حال وہ مقدمہ حضرت مسیح موعود کے حق میں ہوا۔آخر کار فاقے اٹھا کر اور طرح طرح کے مصائب وشدائد میں گرفتار ہو کر مر گیا۔
اعجاز المسیح	143	حضرت مسیح موعود کی یہ کتاب 20 فروری 1901ء میں شائع ہوئی۔اس کتاب میں سورۃ فاتحہ کی عربی زبان میں بالقاء ربّانی تفسیر کی گئی ہے اور آٹھ ابواب پر مشتمل ہے۔اِس کے لئے حضرت مسیح موعود نے پیر مہر علی شاہ گولڑوی کو مقابلے پر بلایا کہ اگر وہ حقیقت میں فصیح عربی تفسیر پر قادر ہیں تو میرے دعاوی کی تکذیب کے متعلق فصیح و بلیغ عربی میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر لکھیں۔لیکن انھیں یہ توفیق نہ ہوسکی۔
اعجاز احمدی	204	حضرت مسیح موعود نے یہ کتاب 8 نومبر 1902ء کو تیار فرمائی۔جس کے ساتھ دس ہزار روپیہ کا انعامی چیلنج ہے۔حضرت مسیح موعود نے چیلنج کے طور پر ایک عربی قصیدہ تصنیف فرمایا۔حضور نے فرمایا کہ ثناءاللہ امرتسری "اگر اس تاریخ سے کہ یہ قصیدہ اور اردو عبارت اُن کے پاس پہنچے چوداں دن تک اِسی قدر اشعار بلیغ فصیح جو اس مقدار اور تعداد سے کم نہ ہوں شائع کردیں تو مَیں دس ہزار روپیہ ان کو انعام دوں گا۔اُن کو اختیار ہوگا کہ مولوی محمد حسین صاحب سے مدد لیں یا کسی اور صاحب سے مدد لے لیں"۔ (اعجاز احمدی روحانی خزائن جلد نمبر 19 صفحہ 147)
اکمال الدین	140	یہ کتاب محمد بن علی بن بابویہ معروف شیخ صدوق (متوفی 381ق ھ) کی ہے اور اسکا پورا نام اکمال الدین واتمام النعمۃ ہے
اگنی دیوتا	399	ہندوؤں کے نزدیک آگ کا دیوتا، خدا
امام اعظم (ابوحنیفہ)	137	امام ابوحنیفہ کا لقب ہے۔آپ کا اصل نام نعمان بن ثابت اور کنیت ابوحنیفہ تھی۔آپ 80ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے۔اور 150ھ میں وفات پائی۔آپ فقہ اور حدیث کے متبحر عالم تھے اور فقہ حنفیہ کے بانی تھے۔
امام بخاریؒ	137	آپ کا پورا نام محمد بن اسماعیل البخاری (809ء-869ء) ہے۔آپ سمرقند میں پیدا ہوئے احادیث کی جانچ پڑتال، پھر ان کی جمع و ترتیب کرنے والوں میں آپ کا بہت بڑا مقام ہے۔آپ کی کنیت ابوالحسن ہے۔حضرت امام مالک رحمہ اللہ کے خاص شاگروں میں سے ہیں۔آپ کی معروف ترین تصنیف صحیح بخاری ہے۔
امام حسنؓ	186	امام حسنؓ ابن علیؓ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے تھے۔ان کا نام حسن، لقب مجتبیٰ اور کنیت ابومحمد تھی۔آپ 15 رمضان المبارک 3ھ کو مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ 28 صفر 50ھ کو آپؓ فوت ہوئے۔اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے۔
امام حسینؓ	149	حسینؓ نام اور ابوعبداللہ کنیت ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے حضرت علیؓ وحضرت فاطمہ زہرہؓ کے صاحبزادے۔ان کے بارے میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حسین منی وانا من الحسین یعنی حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں۔4 ہجری 3 شعبان کو ولادت ہوئی۔ 10 محرم 61ھ (بمطابق 9 یا 10 اکتوبر 680ء) کو موجودہ عراق میں کربلا کے مقام پر شہادت ہوئی۔
امرتسر	363	امرتسر بھارتی پنجاب کا ایک شہر ہے اور ہندوستان کے شمال مغربی جانب واقع ہے۔اور یہ شہر قادیان کے نزدیک سب سے بڑا شہر ہے اور حضرت مسیح موعود متعدد مرتبہ امرتسر آتے رہے۔آپ کی تحریرات میں کثرت سے اس شہر کا ذکر ملتا ہے۔براہین احمدیہ کی طباعت بھی اسی شہر میں ہوئی۔
انجمن حمایت اسلام	8	یہ انجمن قاضی خلیفہ حمیدالدین کی کوشش سے 1884ء کو وجود میں آئی۔اس کا دفتر لاہور میں کھولا گیا قاضی صاحب کے رفقاء کارمیں مولوی غلام اللہ، منشی عبدالرحیم، منشی چراغ دین وغیرہ شامل تھے۔
انجیل	5	عیسائیوں کی کتاب مقدس۔اس کے لغوی معنی خوش خبری اور بشارت کے ہیں۔ انجیلوں کی تعداد میں اختلاف رہا ہے۔لیکن عام عیسائیوں کے نزدیک "صحیح تر "اناجیل چار ہیں جنہیں اناجیل اربعہ بھی کہا جاتا ہے وہ یہ ہیں "متی، مرقس، لوقا، یوحنا "۔ بعض اوقات پورے عہد نامہ جدید کے لئے بھی یہ لفظ استعمال ہوجاتا ہے جس میں چاروں انجیلوں کے علاوہ رسولوں کے اعمال، مکاشفہ اور خطوط کا مجموعہ شامل ہے۔یہ اناجیل مختلف اوقات میں لکھی گئیں۔

انجیل متی	5	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب انجیل کی پہلی کتاب "متی کی انجیل" کہلاتی ہے۔اس کے 28 ابواب ہیں۔ پہلے باب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نسب نامے کا ذکر کیا گیا ہے۔اناجیل میں سے متی کو سب سے زیادہ مستند تسلیم کیا جاتا ہے۔
اِندر	399	دیوتاؤں کا راجہ
اہل سنت	17	اہلسنت والجماعت (أہل السنۃ والجماعۃ) مسلمانوں میں پیدا ہو جانے والے دو بڑے فرقوں شیعہ،سنی میں سے ایک فرقہ ہے اور اس کو عام الفاظ میں سنی بھی کہا جاتا ہے۔مسلمانوں کی اکثریت اسی فرقے سے تعلق رکھتی ہے۔
اہل قرآن	17	مسلمانوں میں سے وہ فرقہ جو احادیث کو نہ مانے۔صرف قرآن کو مانے۔
اوتاروں	368	اتاروں جمع ہے اتار کی اس کا مطلب ہے خدا کی جانب سے اتارا ہوا۔مگر ہندومت میں اوتاروں کو خدا سے علیحدہ بشر نہیں بلکہ خود خدا ہی کا روپ قرار دیا جاتا ہے۔
ایلیا نبی	73	دیکھو الیاس نبی
آتھم	6	عبداللہ آتھم 1828ء میں انبالہ میں ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا۔ 28 مارچ 1853ء میں کراچی میں اس نے بپتسمہ لے کر عیسائیت اختیار کی۔اس وقت اس نے اپنے نام کے ساتھ آتھم (آثم۔یعنی گنہگار) نام ساتھ لگا لیا۔اجنالہ اور بٹالہ وغیرہ میں تحصیلدار کے طور پر نوکری کرتا رہا۔بعد میں ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر (E.A.C) کے طور پر سیالکوٹ، انبالہ اور کرنال میں متعین رہا۔اسلام اور رسول کریم ﷺ کا سخت مخالف تھا اور اسلام اور نبی پاک ﷺ کے خلاف کئی زہریلی کتابیں (اندرونہ بائبل وغیرہ) تحریر کیں۔اسلام کی صداقت کے بارے میں اس سے حضرت مسیح موعود کا پندرہ دن تک مباحثہ ہوا۔جو بعد میں جنگ مقدس کے نام سے شائع ہوا۔بالآخر حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق یہ ہلاک ہو کر حضور کی صداقت کا ایک نشان بن گیا۔
آدم	9	سلسلہ انبیاء میں سے پہلے نبی۔قرآن کریم میں بڑی تفصیل سے ان کا ذکر ہوا ہے۔قرآن کریم میں یہ نام 25 مرتبہ آیا ہے۔
آریہ		یہ اس قوم کا نام ہے جو اڑھائی ہزار سال قبل وسط ایشیا سے نکلی اور ایران سے ہوتے ہوئے برصغیر پاک و ہند میں آباد ہوئی۔ آریہ کے ایک معنی بزرگ و معزز کے بھی ہیں۔
آریہ دھرم	439	حضرت مسیح موعود کی ایک تصنیف کا نام ہے۔یہ کتاب 1895ء میں تحریر فرمائی۔اس کتاب کی تالیف کی دو وجوہات تھیں۔-آریہ سماج والوں کی طرف سے سید المعصومین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر نہایت گندے اور ناپاک الزامات کا ردّ۔-نیوگ کے مسئلہ پر تحقیق کر کے اُس کا ردّ فرمایا گیا۔
آریہ سماج	363	ہندوؤں کا ایک فرقہ ہے۔انہوں نے قدیم ہندو مذہب کے عقائد سے بہت مختلف عقائد ونظریات کو ہندو مذہب کی طرف منسوب کیا جو وید وغیرہ میں موجود نہیں ہیں۔اس فرقہ کی بنیاد 1875ء میں پنڈت دیانند سرسوتی نے رکھی۔
آریہ ورت	428	شمالی ہند میں آریاؤں کا تسلط قائم ہو گیا اور مقامی باشندے ان کے غلام بن گئے تو انہوں نے اپنے قومی نام پر قدیم ہندوستان کا نام آریہ ورت یعنی آریوں کا وطن رکھا۔
آسیا	18	کتاب اپاسٹولک ریکارڈز میں حضرت عیسیٰؑ کی ایک بہن کا نام آسیا ہے۔دیکھو اپاسٹولک ریکارڈز
آفتاب پرست	403	وہ فرقہ جو سورج کو مبدء نور سمجھ کر اسکی پرستش کرتا ہے۔ایرانیوں کا وہ فرقہ جو سورج کو مبدء نور مان کر پوجتا ہے۔
آہن گروں	384	لوہے کا کام کرنے والے
بائبل	5	یہود و نصاریٰ کی کتب مقدسہ کا مجموعہ جس میں عہد نامہ قدیم وجدید (انجیل) شامل ہے۔
بٹالہ	51	بٹالہ ضلع گورداسپور میں ایک میونسپل کونسل یعنی شہر ہے۔بٹالہ سے شمال مشرق کی جانب 17 کلومیٹر کے فاصلے پر قادیان کی بستی واقع ہے۔حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں کئی بار بٹالہ کا سفر اختیار فرمایا۔
البدر	152	3/اکتوبر 1902ء کو جماعت احمدیہ کا دوسرا اخبار ہفت روزہ البدر کے نام سے جاری ہوا۔جس کا پہلا نمونے کا پرچہ القادیان کے نام سے چھپا۔مگر اس کے بعد حضرت مسیح موعود نے اس کا نام البدر رکھ دیا۔پھر بدر کے نام سے چھپتا رہا۔اس کے مالک و مدیر محمد افضل صاحب تھے۔یہ اخبار 1913ء تک باقاعدگی سے چھپتا رہا۔پھر بند ہو گیا اور 7 مارچ 1952ء کو دوبارہ قادیان سے بدر کے نام سے شائع ہونا شروع ہوا۔حضرت مسیح موعود ان اخباروں کو جماعت کے دو بازو کہہ کر یاد فرمایا کرتے تھے۔ (بحوالہ سلسلہ احمدیہ جلد اوّل صفحہ 83)
براہین احمدیہ	4	حضرت مسیح موعود کی سب سے پہلی تصنیف ہے۔اس کا پورا نام براہین احمدیہ علیٰ حقیقۃ کتاب اللہ القرآن والنبوۃ المحمدیہ اس کا پہلا اور دوسرا حصہ 1880ء، تیسرا حصہ 1882ء، اور چوتھا حصہ 1884ء میں شائع ہوا۔براہین احمدیہ میں آریہ سماج اور برہمو سماج تحریکوں کا حضور نے ردّ فرمایا ہے اور قرآن مجید کی حقانیت اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دعویٰ نبوت کے ناقابل تردید دلائل بیان فرمائے ہیں اور جواب لکھنے والے کے لئے دس ہزار روپے کا انعام دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔
برٹش انڈیا	9	سولہویں صدی عیسوی میں انگریزوں نے انڈیا میں تجارت کی غرض سے آمدورفت کا آغاز کیا اور وقت کے ساتھ ساتھ برطانیہ نے پورے ہندوستان پر قبضہ کر لیا۔اور اس طرح انڈیا برٹش انڈیا کہلانے لگا۔
برہمن		ہندوؤں کی سب سے اونچی ذات کا نام۔
برہمو مذہب	400	برہمو مذہب یعنی برہمو سماج۔ 1830 میں راجہ رام موہن رائے (1774-1833) نے اس کی بنیاد رکھی۔اسلام اور عیسائی مذہب کی تعلیمات نے ان پر بڑا اثر کیا اور انہوں نے ہندو سماج کے سدھار کا کام شروع کیا۔مورتی پوجا کی مخالفت کی اور خدا کی وحدانیت کی تعلیم دی۔ستی کی خوفناک رسم ختم کرنے میں اس تحریک نے بڑا کام کیا۔اس کے علاوہ عورتوں کے حقوق اور اپنی قوم کی تعلیم وتربیت پر اس تحریک میں زور دیا جاتا ہے۔
بلقیس	410	ملکہ سبا کا نام بلقیس تھا۔یہ نام توریت سے لیا گیا ہے۔قرآن شریف میں ان کا تذکرہ بغیر نام کے ہے۔حضرت سلیمان کی ہمعصر تھی اس کی قوم سورج کی پرستش کرتی تھی۔حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کو توحید کی دعوت دی۔اس نے سرداروں سے مشورہ کے بعد طے کیا کہ حضرت سلیمان کا امتحان لیا جائے۔اگر وہ سچے پیغمبر ہوں تو اُن کا مذہب اختیار کیا جائے۔چنانچہ جب اُس کو یقین ہو گیا کہ وہ حقیقت میں پیغمبر ہیں تو اس نے خود ان کے پاس جا کر ایمان لانے کا فیصلہ کیا۔
بنی اسرائیل	27	حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب اسرائیل تھا۔آپ کے 12 بیٹے تھے ان سے جو نسل چلی اس کو بنی اسرائیل کہا جاتا ہے۔
بوستان	406	شیخ سعدی کی مشہور تصنیف کا نام ہے جو 1257ء میں تالیف کی گئی۔جس میں اخلاقی مسائل حکایتوں کے پیرائے میں نظم کئے گئے ہیں۔اس کتاب کے دس ابواب ہیں۔
بیت المقدس	28	یروشلم شہر کا ایک نام۔یہ شہر یہودیوں،عیسائیوں اور مسلمانوں کے ہاں ایک متبرک مقام ہے۔حضرت داؤد علیہ السلام نے اسے فتح کیا اور حضرت سلیمانؑ نے اس میں ایک ہیکل تعمیر کروائی۔حضرت مسیح ناصریؑ کی دعوت وتبلیغ کا مرکز بیت المقدس اور اس کا قرب و جوار تھا۔حضرت عمرؓ بنفس نفیس اس شہر میں تشریف لے گئے تھے اور ایک مسجد تعمیر کروائی جو بعد میں مسجد اقصیٰ کے نام سے مشہور ہوئی۔
بھاگوت	407	اٹھارہ پرانوں میں سے چوتھا پران جسے وید ویاس نے تصنیف کیا۔

پرانوں	399 حاشیہ	ہندوؤں کی تاریخ کی کتابیں۔ پران کا اصل نام Davi Bhagawata Puran ہے۔ وہ پرانی کتابیں جو مہا بھارت کے بعد کی تصنیفات ہیں۔ یہ سب منظوم ہیں۔ پران تعداد میں اٹھارہ ہیں۔ اور ان میں شعروں کی کُل تعداد چار لاکھ ہے۔ پُران ہندوؤں میں تاریخی حیثیت رکھتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان پرانوں میں تبدیلیاں بھی ہوتی رہی ہیں۔
پطرس ماہی گیر		حضرت عیسیٰؑ کے ایک مشہور حواری۔ ان کا اصل نام شمعون تھا۔ جب حضرت عیسیٰؑ کو رومیوں نے پکڑا اس وقت اس نے تین بار مسیح ناصریؑ پر لعنت کی۔ (انجیل متی باب 26 آیات 75-69)
پگٹ	147 ح	پورا نام جان ہیوگ سمتھ پگٹ (John Hewing Smith Piggott) تھا۔ یہ پادری تھا اور 9 ستمبر 1902ء کو گرجا میں وعظ کرتے ہوئے خدا ہونے کا دعویٰ کر دیا۔ جوں جوں اس کی شہرت پھیلی لوگ دیوانہ وار اس کے مرید ہونے لگے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اس کے دعویٰ کو سن کر ایک خط لکھا جس کے جواب میں اس کے سیکرٹری نے دو اشتہار اور ایک خط بھیجا۔ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ یورپ والے کہا کرتے تھے کہ جھوٹے مسیح آنے والے ہیں سو اول لندن میں ایک جھوٹا مسیح آ گیا۔ اس کا قدم اس زمین میں اول ہے بعد میں ہمارا ہوگا جو کہ سچا ہے۔ پھر حضور نے اس کے متعلق پیشگوئی کی کہ میری آنکھوں کے سامنے نیست و نابود ہو جائے گا۔ اور آخر کار اس پر حرام کاری کا الزام عائد ہوا جو عدالت میں قائم رہا اور اس نے اپنی بقیہ عمر گوشہ نشینی اور گمنامی میں بسر کی اور نامرادی کی حالت میں مرا۔
پنڈت دیانند	368	پنڈت دیانند سرسوتی 1824ء میں پیدا ہوئے۔ 1847ء میں آریہ سماج کی بنیاد رکھی۔ وہ بت پرستی اور شادی بیاہ کی رسوم سے یکساں نفرت کرتا تھا۔ اس نے روایات کی گہری تحقیق کے بعد لاہور میں ایک سماج کی بنیاد رکھی اور پھر بقیہ پنجاب میں بھی شاخیں قائم کیں۔ اسکی باقی زندگی یوپی اور راجپوتانہ میں سفر کرتے ہوئے گزری۔ ایک کتاب "ستیارتھ پرکاش" لکھی جس میں آریہ مذہب کا دیگر مذاہب کے ساتھ فرق بیان کیا۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب میں پنڈت دیانند کے عقائد کا خوب رد کیا ہے۔
پنڈت لیکھرام		پنڈت لیکھرام 1856ء میں موضع سید پور تحصیل چکوال ضلع جہلم میں پیدا ہوا۔ اس کے والد کا نام تارا سنگھ تھا۔ 15 برس کی عمر میں لیکھرام اپنے چچا گنڈا رام کے پاس پشاور آ گیا۔ اور یہاں پولیس میں ملازمت اختیار کی اور نقشہ نویس سارجنٹ کے عہدے پر پہنچا۔ بعد میں یہ ملازمت سے استعفیٰ دے کر لاہور آ گیا۔ اس کا تعلق ہندو فرقہ آریہ سماج سے تھا اور ایک رسالہ کا ایڈیٹر بھی تھا۔ حضرت نبی کریم ﷺ اور اسلام کا سخت دشمن تھا اور اسلام اور رسول پاک ﷺ کے متعلق سخت بدزبانی کیا کرتا تھا۔ اور اسی گندہ دہنی کے ثبوت کے طور پر تیس سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔ حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کیں جس کے نتیجے میں یہ پیشگوئی کے مطابق 6 مارچ 1897ء شام 6 سے 7 کے درمیان کسی کے چھریوں کے وار سے قتل ہو کر دینکی سچائی کا ایک عبرتناک نشان بنا۔ اس کے قاتل کا کوئی پتہ نہ چل سکا۔
پوپ	363	روم کا سردار پادری رومن کیتھولک کے چرچ کا سرگروہ، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا۔
پولوس	65	عیسائیت کے موجودہ بگاڑ کا بانی مبانی یہی شخص ہے۔ اس کا نام ساؤل تھا۔ یہ پیدائشی رومی شہری تھا۔ اسے پولوس کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حضرت مسیحؑ کو خواب میں دیکھا اور آپؑ کی تعلیم کے برعکس غیر یہودیوں میں عیسائیت کا پرچار کیا۔ حضرت مسیحؑ کی الوہیت کا دعویدار تھا۔ 66ء یا 67 عیسوی کے آغاز میں اس کا سر قلم کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا۔
پیتل		ایک قسم کی دھات جو جست اور تانبا ملا کر بنائی جاتی ہے۔

پیر مہر علی گولڑوی		راولپنڈی کے قریب گولڑہ مقام کے ایک پیر، 14 اپریل 1859ء کو پیدا ہوئے، اور 11 مئی 1937ء کو وفات ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کی تفسیر کے لئے جب علماء و مشائخ کو چیلنج دیا تو لوگوں کے کہنے کہلانے سے آگے بڑھے لیکن حیلے بہانوں سے مقابلہ سے فرار اختیار کرتے رہے اور حضور کی کسی کتاب کا بھی جواب نہ لکھ سکے۔ البتہ ایک کتاب سیف چشتیائی شائع کی جو کسی کے نوٹس کا سرقہ ثابت ہوئی۔
پیلاطوس	38	25ء سے 35ء تک یہودیہ کا حاکم رہا۔ حضرت مسیح علیہ السلام کو صلیب دینے کے معاملے میں بہت رعایت برتی۔
تبع تابعین	210	تابعین سے مراد وہ بزرگان دین ہیں جنہوں نے رسول اللہؐ کے صحابہ کرام کا شرف زیارت اسلام کی حالت میں حاصل کیا۔ اور ان کی زبانی حضور کے اقوال و افعال کا ذکر سنا۔ تبع تابعین سے مراد وہ بزرگ ہیں جنہوں نے تابعین کا شرف زیارت اسلام کی حالت میں حاصل کیا اور ان کی صحبت سے فیض حاصل کیا۔ دوسرے الفاظ میں تبع تابعین صحابہ کرام کی تیسری کڑی ہے۔
تثلیث	378	عیسائیوں کے مطابق خدائے واحد کی واحدنیت کی تین شاخیں جن کی ایک ماہیت، قدرت، اور ہمیشگی ہے یعنی باپ (خدا)، بیٹا (عیسیٰ)، روح القدس (جبرائیل)
تقویۃ الایمان	1	حضرت مسیح موعود کی کتاب کشتی نوح کا دوسرا نام
تناسخ	392	ہندوؤں کا عقیدہ ہے۔ تناسخ سے بنیادی طور پر مراد دوبارہ پیدا ہونے کی ہوتی ہے۔ یعنی ایک بار مرجانے کے بعد وہ مرنے والی شخصیت (انسان یا کوئی اور جاندار ایک مرتبہ پھر جسم حاصل کرلے۔ تورات؟ غالباً اس کا تعارف رہ گیا ہے
جان ایلین گائلز	18	پادری جان ایلین گائلز (1808ء تا 1884ء) ایک انگریز تاریخ دان تھے۔ ان کی کتاب اپاسٹولک ریکارڈز کا ایک حوالہ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب میں پیش فرمایا ہے۔
جبرائیل	456	فرشتہ۔ خدا تعالیٰ کی وحی انبیاء تک پہنچانے کی ذمہ داری اس فرشتہ کے سپرد ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ نے جتنے بھی انبیاء مبعوث فرمائے ہیں ان سب کا ولی (معین و مددگار و دوست) یہی فرشتہ ہے۔
جگن ناتھ جی	407	جگن ناتھ جی ایک قدیم بت خانہ ہے۔ ایک مشہور بت کا نام جو پوری کے ایک مندر میں ہے۔
چاندی		چاندی ایک دھاتی عنصر ہے جس کا اٹیمی نمبر 47 ہے۔ ایک سفید رنگ کی قیمتی دھات جو کان سے نکلتی ہے اور بیشتر زیورات، سکے وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے۔
حافظ شیرازی	44	حافظ محمد شیرازی کا نام محمد، لقب شمس الدین اور تخلص حافظ تھا۔ حافظ آٹھویں صدی کے آغاز میں پیدا ہوئے۔ اس طرح وفات کے وقت حافظ کی عمر 65 سال تھی۔
ابوبکرؓ حضرت	187	دور خلافت (632ء تا 634ء) پیغمبر اسلام کے خلیفۂ اول حضرت عبداللہ ابن ابی قحافہ کی کنیت ابوبکر تھی جو بالغ مردوں میں سب سے پہلے اسلام لائے اور صدیق کے لقب سے مشہور ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ کے دور خلافت میں قبائل عرب نے بغاوت کر دی۔ اندرونی فتنہ ختم ہوا تو ادھر عراق اور شام کے ساتھ جنگیں شروع ہو گئیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے یہ پسند فرمایا کہ حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ جیسے جلیل القدر صحابہؓ کو میدان جنگ کی بجائے اپنے پاس مدینہ میں ہی رکھا جائے۔ حضرت عثمانؓ بھی حضرت خلیفہ اولؓ کے خاص مشیروں اور معتمدین میں سے تھے اور خلیفہ وقت کا دست و بازو بن کر خدمات کی توفیق پاتے رہے۔ حضرت ابوبکرؓ کے امور خلافت میں آپ نہایت قیمتی مشورے دیا کرتے تھے۔ بعض ضروری خطوط اور حالات لکھنا بھی آپ کے ذمہ تھا۔

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب

رمضان المبارک روحانیت کا موسم بہار

روزہ ایک روحانی عبادت ہے جس سے روح میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ انسان کے اخلاق میں بہتری، اس کے خیالات میں جلا، اور اس کی قلبی کیفیات میں نور پیدا ہوتا ہے۔ روزہ روحانی ورزش کا ایک بہترین طریقہ ہے۔قرآن مجید کا نزول اسی مبارک مہینہ میں ہوا تھا۔اور اس کی بکثرت اور خصوصی تلاوت اس ماہ میں ہوتی ہے۔ اس کے برکات سے اہل ایمان بہرہ ور ہوتے ہیں۔رمضان کا مہینہ روحانی رنگ میں موسم بہار کا حکم رکھتا ہے، ایمان کے شگوفے کھلتے ہیں۔پھول اور پھل لگتے ہیں۔دلوں میں سرسبزی وشادابی پیدا ہوتی ہے۔مبارک وہ جو اس مبارک مہینہ کی برکات سے پورے طور پر فائدہ حاصل کریں۔

کشت ایمان کی آبیاری جن قربانیوں سے ہوتی ہے۔قصر دین جن بنیادوں پر استوار ہوتا ہے۔خزانہ روحانیت کی حفاظت جن مضبوط پہریداروں سے ہوتی ہے۔ان میں سے ایک زبردست بنیاد اور محکم ذریعہ روزہ ہے۔ بعض روحانی امراض کا علاج صرف روزہ ہے۔انجیل میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ مسیحؑ کے شاگرد ایک جن (روحانی بیماری) کو دور نہ کر سکے مسیحؑ نے اسے دور کر دیا۔ انہوں نے پوچھا کہ یہ کام ہم کیوں نہ کر سکے؟ اس پر حضرت مسیحؑ نے فرمایا کہ یہ قسم بیماری نماز اور روزہ کے بغیر دور نہیں کی جاسکتی۔

(انجیل متی 17۔16)

روزہ ایسی عبادت ہے جس کے ذریعہ انسان محتاج اور فانی ہونے کے باوجود اپنے رب کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کرتا ہے۔وہ کھانے پینے اور ازدواجی تعلقات کا محتاج ہے۔ لیکن اپنے آقا کے حکم پر ایک مہینہ بھر کے لئے وہ کھانا پینا ترک کر دیتا ہے۔ازدواجی تعلقات سے پرہیز کرتا ہے۔یہ ایک مؤثر مجاہدہ ہے اس سے انسان کی روح صیقل ہوجاتی ہے۔اور اس کے بدن میں روحانی کرنیں حلول کرتی ہیں۔درحقیقت تمثیلی زبان میں انسان عاشقانہ انداز میں اعلان کرتا ہے کہ اپنے محبوب آقا کی رضا کے لئے مجھے اپنی جان قربان کرنی بھی منظور ہے۔اور اپنی نسل کو اس راہ میں قربان کرنا بھی گوارہ ہے یہ خاموش اعلان اگر دل کی گہرائیوں سے ہو تو کتنا اثر انگیز اور کس قدر روح پرور ہے۔سچ مچ اس سے کشت ایمان لہلہانے لگتی ہے۔نخل روحانیت بارور ہوجاتی ہے۔اور انسان اپنے آپ کو خدا کی گود میں پاتا ہے۔

قرآن کریم میں ذکر

قرآن مجید نے رمضان المبارک کے روزے فرض فرما کر مومنوں پر احسان فرمایا ہے۔اس نے ان کی خفتہ قوتوں کو بیدار کر دیا ہے۔اور انہیں عام حیوانی سطح سے اٹھا کر فضائے نور و روحانیت میں پہنچا دیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ لیلۃ القدر کا تعلق رمضان مبارک سے ہے۔اور لیلۃ القدر وہ رات ہے جب قلب مومن خدا کا عرش بن رہا ہوتا ہے اور فرشتے اور جبرائیل اس کے گرد طواف کرتے ہیں۔ اور وہ انسان خدا سے شرف ہم کلامی حاصل کرتا ہے ایسی گھڑی کا میسر آنا یقیناً زندگی بھر سے بہتر ہے۔اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ’’لیلۃ القدر ......‘‘ دین حق ایک زندہ مذہب ہے۔اور ہر رمضان المبارک اس کی زندگی کا موسم بہار ہے۔خوش قسمت ہیں وہ جو موسم بہار کے پھلوں اور پھولوں سے اپنے دامنوں کو بھر لیں اور سفر آخرت کے لئے بہتر زادراہ حاصل کر لیں۔رمضان المبارک چمن روحانیت کے لئے موسم بہار ہے۔اس سے دلوں میں نور اور نیّات وعزائم میں تازگی پیدا ہوتی ہے، مومن کی رگ رگ میں زندگی دوڑ جاتی ہے۔مرجھائے ہوئے پودے ہرے ہو جاتے ہیں۔اور ٹنڈ منڈ درختوں میں پتے، شگوفے، پھول اور پھل نظر آتے ہیں۔خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اے مومنو! تمہارے متقی بننے کے لئے ہم نے تم پر اسی طرح چند مقررہ ایام کے روزے فرض کئے ہیں۔جس طرح پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے۔ہاں تم میں سے جو بیمار یا مسافر ہو وہ دوسرے دنوں میں بیماری اور سفر کے دوران چھوڑے ہوئے روزوں کی تعداد پوری کرے۔جن لوگوں کو روزہ رکھنے کی بالکل طاقت نہ ہو۔(دائم المریض وغیرہ) وہ ایک مریض کا کھانا بطور فدیہ دے دیں۔جو شخص نیکی کو شوق سے اور بڑھ چڑھ کر کرے گا۔تو یہ اس کے لئے بہت بہتر ہوگا۔ اگر تم سمجھو کہ روزہ رکھنا تمہارے لئے مفید اور بابرکت ہے۔رمضان المبارک کے مہینے میں اس قرآن مجید کا نزول ہوا۔جو تمام جہانوں کے لئے احکام ہدایت پر مشتمل ہے۔اس میں ہدایت کے بیّنات بھی ہیں۔اور فیصلہ کن محکم دلائل بھی ہیں۔پس جو شخص اس مہینہ میں حاضر ہو، بیمار اور مسافر نہ ہو اُس پر اس کے روزے رکھنا فرض ہے۔ہاں تم میں سے جو بیمار یا مسافر ہو وہ دوسرے ایام میں تعداد پوری کرے۔اللہ تعالیٰ تمہارے لئے سہولت چاہتا ہے۔تنگی نہیں چاہتا۔تا تم مقررہ تعداد پوری کر سکو اور اس ہدایت پر جو تمہیں اللہ نے دی ہے اس کی بڑائی بیان کرتے رہو۔ تا تم اس کے شکر گزار بندے قرار پاؤ‘‘۔

(سورۃ بقرہ آیت نمبر 184۔186)

احادیث رسول ﷺ

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ شعبان کے آخری دن سرورکونین محمد ﷺ نے خطبہ میں فرمایا۔’’کل سے تم پر ایک عظیم القدر مہینہ چڑھ رہا ہے۔یہ بہت برکت والا مہینہ ہے۔اس مہینہ میں ایک ایسی رات آتی ہے۔جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے اِس ماہ کے روزے فرض قرار دیئے ہیں۔اس کی راتوں میں تہجد کے لئے اٹھنا بہت بڑی طوعی نیکی ہے۔اس ماہ میں جو کوئی نفلی کام کرتا ہے۔اسے اتنا ثواب ملتا ہے جتنا دوسرے مہینوں میں فرض کے ادا کرنے سے ملتا ہے۔اور فرض کا ثواب تو اس ماہ میں ستر گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔یہ صبر کا مہینہ ہے۔اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔پھر یہ باہمی ہمدردی کا بھی مہینہ ہے۔اس ماہ میں مومن کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔جو شخص اس مہینہ میں کسی روزے دار کا روزہ افطار کراتا ہے اسے گناہوں سے مغفرت حاصل ہوتی ہے۔اور اس کی گردن آگ سے آزاد کی جاتی ہے۔اور روزہ دار کے ثواب میں کسی قسم کی کمی کے بغیر روزہ افطار کرانے والے کو بھی ویسا ہی ثواب ملتا ہے‘‘

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصوم)

اس خطبہ نبوی میں رمضان المبارک کی بہت سی برکات کا ذکر موجود ہے۔اور نبی ﷺ نے تمام لوگوں کو جن پر روزہ فرض ہے۔روزہ رکھنے کی تاکید فرمائی ہے۔رمضان المبارک دعاؤں کی خصوصی قبولیت کا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے ذکر میں ہی فرمایا ہے کہ میں دعا کرنے والوں کی دعاوں کو خاص طور پر سنتا ہوں۔لیلۃ القدر رمضان المبارک کا خاص موقع ہے۔جبکہ انوار وبرکات سماویہ کا خاص نزول ہوتا ہے اور دلوں پر رحمتوں کی غیر معمولی بارش ہوتی ہے۔

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی عبادت بھی ایک خاص عبادت ہے۔جبکہ مومن دس دن کے لئے خدا کے گھر میں دھونی رما کر بیٹھ جاتے ہیں اور روز وشب عبادت اور ذکر میں بسر کرتے ہیں۔روزہ اپنی ذات میں ہی ایک پُرکیف روحانی عبادت ہے۔اس پر رمضان المبارک کے روزوں کی غیر معمولی برکات تو نورٌعلیٰ نور کی حیثیت رکھتی ہیں۔ہمیں چاہئے کہ ان برکات سے حصہ کامل حاصل کریں۔

ارشادات حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

(1)۔اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔آسمان پر تم اسی وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور قلب سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے لئے پورے کرو۔ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو‘‘(کشتی نوح)

(2)۔’’شھر رمضان ...... سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امّارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے۔اور تجلّی قلب سے مُراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔پس اُنزل فیہ القران میں یہی اشارہ ہے اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ روزہ کا اجرِ عظیم ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 ص 254)

روزہ کے 20 بیس فوائد

☆تقویٰ جیسی نعمت عظمیٰ حاصل ہوتی ہے۔ ☆اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔☆امراض روحانی دور ہوتی ہیں۔☆مشقت برداشت کرنے کی عادت پڑتی ہے۔☆عفت و پاک دامنی حاصل ہوتی ہے۔☆اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ ☆تہجد ادا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔☆نوافل پڑھنے کی توفیق ملتی ہے۔☆ علوم قرآنی کا انکشاف ہوتا ہے۔☆ترک اکل وشرب سے ملائکہ سے مشابہت پیدا ہوتی ہے۔ ☆عقل انسانی کو نفس امارہ پر تسلط و غلبہ تامہ ہوتا ہے۔☆قوت ارادی بڑھتی ہے۔☆تہجد ونوافل پر مداومت حاصل ہوتی ہے ☆صبح سویرے اٹھنے سے طبیعت میں بشاشت پیدا ہوتی ہے۔☆ کھانا کھانے کے اوقات میں باقاعدگی سے صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔☆غرباء کی تکلیف کا احساس پیدا ہو کر ان سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔☆ترک لغویات کی توفیق ملتی ہے۔☆ قبولیت دعا کے نظاروں سے زندہ ایمان حاصل ہوتا ہے۔☆تعمیل ارشاد الٰہی سے سرور و انبساط پیدا ہوتا ہے۔☆ جنت کا قرب اور اس میں نمایاں اور خاص مقام حاصل ہوتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرمہ مبشرہ شفیق صاحبہ فیکٹری ایریا حلقہ سلام ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے محمد حمزہ ابن مکرم محمد شفیق صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور 10 جولائی 2013ء کو مکمل کر لیا ہے۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسارہ کے حصہ میں آئی ہے۔ عزیزم مکرم مستری سراج دین صاحب مرحوم فیکٹری ایریا سلام کا نواسہ اور مکرم محمد صدیق صاحب فورمین چک 79 پھائیوال کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو تاحیات قرآن پاک پڑھنے اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ ممتاز اختر صاحبہ اہلیہ مکرم رانا ظفر احمد صاحب شاہد سیکرٹری مال محلّہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ عفت نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مظہر اسلام ثاقب صاحب آف ہالینڈ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 جون 2013ء کو اپنے فضل سے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ جس کا نام حارث احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم رانا بشارت احمد صاحب آف ہالینڈ کا پوتا اور حضرت منشی چودھری امیر محمد خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم بچے کو نیک، لمبی صحت والی خوشیوں سے بھرپور زندگی عطا کرے اور وقف نو کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والا ہو اور جماعت کیلئے قیمتی وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے عزیز مکرم رانا بشارت احمد صاحب آف ہالینڈ گزشتہ دو سال سے کافی علیل ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ بول نہیں سکتے مگر سن سکتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم عبدالقیوم صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ رفیعہ قیوم صاحبہ گزشتہ دو تین یوم سے بخار، شوگر اور پیٹ خراب ہونے کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ ابھی تک بخار نہیں اُترا تاہم کچھ کم ہوا ہے۔ عمومی طور پر کچھ طبیعت بہتر ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم خاکسار کی اہلیہ محترمہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ طاہرہ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف احمد صدیقی صاحب مرحوم مختصر علالت کے بعد مورخہ 6 جولائی 2013ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں آپ کی نماز جنازہ اسی روز بیت المنعم دارالنصر غربی میں محترم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبر تیار ہونے پر دعا بھی انہوں نے ہی کرائی۔ مرحومہ محترم بابو عنایت اللہ صاحب مرحوم آف کراچی کی سب سے بڑی بیٹی اور محترم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب (دعا گو) کی بہو تھیں۔ آپ محض اپنے بزرگ سُسر صاحب کی خدمت کی غرض سے 1983ء میں کراچی سے ربوہ شفٹ ہو گئیں۔ آپ نہایت خوش اخلاق، ملنسار، درویش صفت اور دعا گو بزرگ تھیں۔ آپ نے اپنی تمام زندگی نہایت صبر اور قناعت سے بسر کی۔ آپ نے کئی سال اپنے محلے دارالنصر غربی منعم میں بطور گروپ لیڈر خدمت انجام دی۔ آپ نے سوگواران میں چار بیٹے مکرم محمود احمد صدیقی صاحب، مکرم مبارک احمد صاحب، مکرم طاہر احمد صاحب اور مکرم مسعود احمد صاحب اور تین بیٹیاں مکرمہ مبارکہ اثمار صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ اثمار احمد صاحب لاہور، مکرمہ محمودہ مقصود صاحبہ اہلیہ مکرم مقصود احمد صاحب ربوہ اور مکرمہ حنا منصور صاحبہ اہلیہ خاکسار یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مغفور احمد منیب صاحب انچارج جاپانی ڈیسک (وکالت علیا) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری غلام نبی چیمہ صاحب چک 144 مراد ضلع بہاولنگر والد مکرم چوہدری وسیم احمد چیمہ صاحب مربی ضلع اسلام آباد (سابق امیر و مربی انچارج تنزانیہ کینیا) مورخہ 27 جون 2013ء بعمر 87 سال بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ آخر عمر تک آپ کی صحت اچھی رہی۔ آپ موصی تھے۔ آپ کا جنازہ بہاولنگر سے ربوہ لایا گیا اگلے روز بعد نماز فجر بیت مبارک میں مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم مخلص، نیک اطاعت گزار، وفا شعار اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ ان کے بیٹے کی وجہ سے جامعہ احمدیہ میں طالب علمی کے زمانہ میں ہم طلباء کو متعدد بار ان کے گاؤں جانے کا اتفاق ہوتا رہا۔ آپ کے بڑے بھائی مکرم چوہدری غلام رسول صاحب (حال لاہور) دیگر بھائی مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب اور مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب واقفین زندگی طلباء کی مہمان نوازی اور تربیت کا بے حد خیال کرتے۔ چھوٹی جماعت ہونے کے لحاظ سے مرحوم کو مختلف خدمات بجالانے کی توفیق ملتی رہی۔ مرحوم اپنے بیٹے مکرم خلیل احمد صاحب کے ساتھ گاؤں میں مقیم تھے۔ انہیں اپنے والد کی خدمت کا اچھا موقع ملا۔ دیگر سوگواران میں بھائیوں اور بہن مکرمہ منظور بیگم صاحبہ (والدہ مکرم محمود احمد صاحب وڑائچ مربی سلسلہ دعوت الی اللہ) کے علاوہ بیٹے مکرم محمد وارث چیمہ صاحب ناروے، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب، مکرم نصیر احمد چیمہ صاحب جرمنی اور مکرم ناصر احمد چیمہ صاحب کینیڈا، دو بیٹیاں مکرمہ قمر ضیاء صاحبہ زوجہ مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب لاہور اور مکرمہ رفعت النساء صاحبہ زوجہ مکرم محمد افضل چیمہ صاحب شامل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور لواحقین کو مرحوم سے سیکھی ہوئی نیکیوں کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

داخلہ ایف ایس سی

(نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

۞ نصرت جہاں بوائز کالج دارالنصر غربی ربوہ میں ایف ایس سی فرسٹ ایئر کلاس میں داخلہ کے خواہشمند طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ادارہ کے طلباء آغا خان بورڈ کا امتحان دیا کرتے ہیں۔

ادارہ ہٰذا میں درج ذیل گروپس میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

گروپ نمبر 1۔ پری انجینئرنگ مضامین
گروپ نمبر 2۔ پری میڈیکل مضامین
گروپ نمبر 3۔ I.C.S مضامین
گروپ نمبر 4۔ میتھ، اسٹیٹ، اکنامکس

داخلہ فارم ادارہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے جو درج ذیل دستاویزات کے ساتھ انٹرویو والے دن جمع ہوگا۔

انٹرویو برائے داخلہ مورخہ 22 جولائی 2013ء صبح 9 بجے کالج میں ہوگا۔

داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کرنا ہوں گی۔

(i) چار عدد حالیہ رنگین تصاویر ڈیڑھ ضرب دو انچ۔ کالر والی سفید قمیص میں اور ہلکے نیلے Background پر۔ بغیر ٹوپی ہونا ضروری ہے۔
(ii) رزلٹ کارڈ کی کاپی
(iii) کریکٹر سرٹیفکیٹ جس ادارہ سے میٹرک کیا ہے۔
(iv) ’ب‘ فارم کی کاپی
(v) آغا خان بورڈ کے علاوہ دیگر تعلیمی بورڈز سے میٹرک کرنے والے طلباء Board Migration Certificate اصل۔
(vi) او لیول کرنے والے طلباء Equivalence Certificate اصل۔

نوٹ:۔ مذکورہ بالا دستاویزات مکمل کرنا ضروری ہیں۔ بصورت دیگر فارم جمع نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے کالج ہٰذا کے دفتر سے رابطہ کریں۔

داخل ہونے والے طلباء کی فہرست مورخہ 31 جولائی 2013ء کو کالج کے نوٹس بورڈ پر آویزاں ہوگی۔

کالج کی فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 15۔ اگست 2013ء ہے۔

کلاسز مورخہ 18۔ اگست صبح 7 بجے سے شروع ہوجائیں گی۔

(پرنسپل نصرت جہاں بوائز کالج ربوہ)

۞۞۞۞۞

سانحہ ارتحال

محترمہ سائرہ سلطان صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب میڈیکل سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بڑی بہن مکرمہ ماہرہ طارق صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد طارق صاحب سابق وائس پریذیڈنٹ حبیب بینک لمیٹڈ ایک مختصر علالت کے بعد مورخہ 5 جولائی 2013ء کو ہارٹس انٹرنیشنل ہسپتال راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کچھ عرصے سے بیمار تھیں لیکن دس دن تشویشناک حالت میں Ventilator پر رہیں۔ تمام تر علاج کے باوجود جانبر نہ ہوسکیں۔ وفات کے وقت ان کی عمر 53 سال تھی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم عبدالقدوس آفتاب صاحب مربی سلسلہ نے ان کے مکان پر پڑھائی۔ احمد باغ راولپنڈی میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب قائد تربیت نومبائعین انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم ملک ظفر احمد خاں صاحب ابن مکرم ملک فضل کریم صاحب سابق صدر محمد نگر لاہور کی بیٹی، مکرم قاری محمد امین صاحب سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی بہو اور مکرم ملک عبدالرحیم صاحب نوشہرہ ککے زئیاں کی نواسی تھیں۔ آپ غریبوں کی بے حد ہمدرد اور ان کا خاص خیال رکھنے والی تھیں۔ نہایت وفا شعار اور بچوں کی تربیت کرنے والی خاتون تھیں۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں شوہر کے علاوہ تین بیٹے عزیزان عثمان احمد، رضوان احمد اور فرحان احمد اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کی وفات سے صرف چار دن قبل یکم جولائی کو میری والدہ محترمہ کی اور اگلے دن میری نند کی بھی وفات ہوگئی تھی۔ احباب سے مرحومین کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سوئمنگ پول کی سہولت

رمضان المبارک میں بھی سوئمنگ پول کی سہولت سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک کے مہینہ میں بھی ربوہ سوئمنگ پول کھولا جا رہا ہے۔ انصار، خدام اور اطفال سے اس سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی درخواست ہے۔

شفٹ کا وقت: (روزانہ ایک شفٹ)

5:45 بجے سہ پہر تا 6:45 بجے شام

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

☆......☆......☆

فلسطین

انبیا کی مقدس سرزمین

فلسطین ''سرزمین انبیاء'' کہلاتی ہے۔ فلسطین بحیرہ روم کے انتہائی مشرقی حصے کے آخر میں واقع ہے۔ اس کے شمال میں لبنان اور مشرق اور اردن ہیں جبکہ جنوب میں صحرائے سینا واقع ہے۔ فلسطین کی سرزمین رقبے میں بہت چھوٹی ہے۔ اس کا کل رقبہ 14 ہزار مربع کلومیٹر ہے۔ فلسطین یونانی لفظ (Palaistina) سے ماخوذ ہے۔ اسے عبرانی میں (Pleshet) کہا جاتا تھا جس کے معنی ہیں ''فلسطینیوں کا وطن''۔ عہد قدیم میں یہاں یہودیہ اور سامریہ کی حکومتیں قائم تھیں۔ فلسطین وہ سرزمین ہے جس پر تقریباً تمام قومیں وقتاً فوقتاً قابض رہیں۔ بیت المقدس امت مسلمہ کا قبلہ اول۔ شہر داؤدؑ، شہر سلیمانؑ، تین عظیم مذاہب کی سرزمین۔ ماہرین آثار قدیمہ کے مطابق اس مقدس زمین پر تقریباً 9 ہزار قبل مسیح میں سب سے پرانی قوموں نے بسنا شروع کیا۔ مگر اس کی تاریخ حضرت ابراہیمؑ کے زمانے میں لکھی جانے لگی۔

مسلمانوں کیلئے فلسطین ایک مقدس مقام ہے۔ ہجرت کے 17 ماہ بعد تک مسلمان اسی جگہ یعنی بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے رہے۔ حضرت عمر فاروق کے عہد مبارک کے دوران 636ء (16 یا 17ھ) میں بیت المقدس فتح ہوا۔ حضرت امیر معاویہؓ کے دور میں فتح عسقلان کے ساتھ ہی فلسطین کی فتح مکمل ہوگئی۔ اموی دور 750ء میں ختم ہوا تو شام اور فلسطین عباسیوں کے زیرنگین آ گئے۔ 969ء میں مصر میں فاطمی برسراقتدار آئے اور انہوں نے دس برسوں کے اندر شام اور فلسطین اپنے قبضے میں لے لئے۔

1009ء میں فاطمی خلیفہ ابومنصور العزیز اور عیسائیوں کے درمیان طویل لڑائیاں شروع ہوئیں جو تاریخ میں کروسیڈز (صلیبی جنگیں) کے نام سے جانی جاتی ہیں۔ 1099ء میں یورپی عیسائیوں نے فاطمیوں سے بیت المقدس چھین لیا اور ایک بار پھر یروشلم میں لاطینی حکومت تشکیل دے دی گئی۔ کچھ عرصہ یہاں عیسائیوں کی حکومت قائم رہی۔ بالآخر 4 جولائی 1187ء کو حطین کے فیصلہ کن معرکے کے بعد عظیم مجاہد سلطان صلاح الدین ایوبی نے بیت المقدس کو آزاد کرا کے عیسائی بادشاہت کا خاتمہ کر دیا۔ ایوبی نے یہاں عظیم الشان اسلامی سلطنت قائم کی۔ 1516ء میں عثمانی خلیفہ سلطان سلیم اول کے دور میں فلسطین کو سلطنت عثمانیہ میں شامل کر لیا گیا۔ ترکوں نے یہاں ایک شاندار اور اسلامی حکومت تشکیل دی۔

1882ء اور 1903ء کے دوران عثمانی ترکوں نے یہودیوں کو دوبارہ فلسطین کے علاقے میں آباد ہونے کی اجازت دی۔ روس سے کثیر تعداد میں یہودی ہجرت کر کے یہاں آباد ہوئے۔ پہلی جنگ عظیم (1914-17ء) کے دوران خلافت عثمانیہ کو شکست ہوئی اور ایک خاص سازش کے تحت مسلمان ریاستوں کو بکھیر دیا گیا۔ جنگ کے بعد فلسطین برطانیہ کے زیرانتظام آ گیا۔ 2 نومبر 1917ء کو اعلان بالفور کے ذریعہ برطانیہ نے یہودیوں کو یقین دلایا کہ فلسطین میں الگ یہودی ریاست قائم کی جائے گی۔ 9 دسمبر 1917ء کو برطانوی فوجیں بیت المقدس میں داخل ہوگئیں اور جنرل ایلن لی (Elen lee) نے شہر کا گشت کرنے کے بعد اعلان کیا کہ آج صلیبی جنگوں کا خاتمہ ہوگیا ہے۔ حکومت برطانیہ نے اعلان بالفور کو عملی شکل دینے کیلئے 1922ء میں مجلس اقوام (League of Nations) سے فلسطین کو اپنے زیرنگرانی رکھنے کی قانونی آڑ حاصل کر لی۔ اس طرح یہودیوں کو فلسطین میں بلا روک ٹوک داخلے کی اجازت مل گئی۔ 1919ء میں فلسطین میں یہودیوں کی تعداد 58 ہزار تھی جو 1941ء میں بڑھ کر 6 لاکھ 8 ہزار ہوگئی۔

دوسری جنگ عظیم کے خاتمے پر 1945ء میں یہودیوں نے اقوام متحدہ کے نام پر تنظیم بنا کر مستقبل کی فتوحات بھی حاصل کر لیں۔ 29 نومبر 1947ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد کے ذریعے فلسطین کو تقسیم کر کے ایک عرب اور ایک اسرائیلی ریاست قائم کرنے کا اعلان کیا۔ برطانیہ نے فلسطین سے 1948ء میں اپنی افواج واپس بلالیں اور 14 مئی 1948ء کو ''یہودی کونسل'' نے ڈیوڈ بن گوریان کی قیادت میں اسرائیل کی ریاست قائم کر لی۔

مکان برائے فروخت

دوعدد مکان دارالرحمت شرقی الف نزد اقصیٰ چوک ربوہ برائے فروخت ہے۔

047-6212034, 0300-7992321

ایکسپریس کوریئر سروس

کی جانب سے خوشخبری

جرمنی + بیلجیئم + سویڈن + امریکہ + کینیڈا + آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں پارسل بھجوانے پر حیرت انگیز کمی

Via DHL، 72 گھنٹے میں ڈیلیوری کی بھی سہولت / فیصل آباد، اور دیگر شہروں اور اندرون / ربوہ گھر سے پارسل پک کرنے کی سہولت

یورپ کے پارسل پر ٹیکس نہ لگنے کی گارنٹی

اعلیٰ سروس ہماری پہچان

Express Courier Service

گول بازار نزد مسلم بینک ربوہ فون: 047-6214955

برانچ: نزد سپر برگر بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: 047-6214956

شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

ربوہ میں سحر و افطار 17 جولائی

انتہائے سحر	3:37
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:17

سفوف مفرح

بے چینی، لو کا لگنا گرمی، (پیاس کا زیادہ لگنا) جلن، دل کا گھبرانا میں مفید ہے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434

فری سیمپل

افاقہ ہو تو مکمل کورس و علاج کروائیں۔ دمہ، جوڑوں کا درد، بلڈ پریشر، کمزوری وغیرہ۔ نیز یوٹیوب پر جا کر Qabz لکھ کر مفت طبی معلومات و مشورہ حاصل کریں۔

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر 0334-6372686

مظہر ہسپتال احمد نگر (ربوہ) 0332-7065822

قائم شدہ 1952ء

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

SHARIF

JEWELLERS

SINCE 1952

Aqsa Road Rabwah

0092476212515

15 London Rd, Morden Sm4 5Ht

00442036094712

Got.Lic# ID.541

IATA

خوشخبری

71000 صرف لاہور اسلام آباد سے لندن مع واپسی

Sabina Travels Consultant

Yadgar Road Rabwah

047-6211211,6215211

0334-6389399

FR-10